P-ISSN: 2518-9719

E-ISSN: 2518-9768X

ایچ ای سی سے Y کیٹگری میں منظور شدہ

اِمتزاج

شمارہ: ۱٦

(جولائی تا دسمبر ۲۰۲۱ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk

برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۶، جولائی تا دسمبر ۲۰۲۱ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس — ڈاکٹر انصار احمد — ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر عظمیٰ فرمان

ڈاکٹر صفیہ آفتاب — ڈاکٹر عظمیٰ حسن
ڈاکٹر شمع افروز — ڈاکٹر محمد ساجد خان
ڈاکٹر صدف فاطمہ — ڈاکٹر ذکیہ رانی
ڈاکٹر خالد امین — ڈاکٹر عائشہ ناز

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی		قومی	
ڈاکٹر معین الدین جینابڑے	(بھارت)	ڈاکٹر یوسف خشک	(خیرپور)
ڈاکٹر علی بیات	(ایران)	ڈاکٹر محمد کامران	(لاہور)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر	(سوئیڈن)	ڈاکٹر قاضی عابد	(ملتان)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین	(بھارت)	ڈاکٹر خالد خٹک	(کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۰
۱۔ اسلم فرخی کی خاکہ نگاری: انفرادیت کے چند پہلو	اعجاز بابو خان	۷
۲۔ نسیم حجازی کے ناولوں 'پردیسی درخت' اور 'گمشدہ قافلے' میں رومانوی عناصر	زاہدہ اقبال/ ڈاکٹر منور ہاشمی	۳۵
۳۔ اندرونِ سندھ کے چند نامور اردو مترجم	ڈاکٹر شکیل احمد خاں	۴۸
۴۔ ''آخرِ شب کے ہم سفر'': لفظیات کا سماجی ولسانی مطالعہ	شمائلہ شاد	۷۳
۵۔ سماجی تحتی بولیاں: تعریف اور اقسام	طیب منظور	۹۳
۶۔ صنعتِ غیر منقوط میں مرزا دبیر کا باکمال مرثیہ	ڈاکٹر عنبر فاطمہ عابدی	۱۰۵
۷۔ سرسیّد ''مسافرانِ لندن'' کے تناظر میں	ڈاکٹر محمد سہیل شفیق	۱۱۷
❄ نوادرات		۰
❄ آئینۂ تحقیق		۰
❄ اشاریہ		۰

اِس شمارے کے مقالہ نگار
(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ اعجاز بابو خان	ر	لیکچرار، شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج، گلزارِ ہجری، کراچی
۲۔ زاہدہ اقبال/	ر	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، ناردرن یونی ورسٹی، مانسہرہ/
ڈاکٹر منور ہاشمی	ر	صدر نشین، شعبۂ اردو، رئیس کلیۂ فنون، ناردرن یونی ورسٹی، مانسہرہ
۴۔ ڈاکٹر شکیل احمد خاں	ر	اسسٹنٹ پروفیسر، صدر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج، گلستانِ جوہر، کراچی
۵۔ شمائلہ شاد	ر	بلدیہ ٹاون، کراچی
۶۔ طیب منظور	ر	اے۔ایس۔ایف، فیصل آباد ائیر پورٹ، فیصل آباد
۷۔ ڈاکٹر عنبر فاطمہ عابدی	ر	نائب مدیر، قومی زبان، کراچی
۸۔ ڈاکٹر محمد سہیل شفیق	ر	ایسوسی ایٹ پروفیسر، صدر، شعبۂ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا سولھواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔اور اس ربِّ کریم کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ ہماری محنت رنگ لے آئی ہے۔امتزاج ہائیر ایجوکیشن کمیشن HEC سے" Y کیٹگری میں منظور ہوگیا ہے۔گذشتہ دو برسوں میں کورونا کی انتہائی صورتِ حال کی وجہ سے امتزاج کا کام دشوار مراحل سے گزر رہا تھا۔اس کے باوجود مدیرانِ امتزاج کی ان تھک محنت اور کوششوں سے اللہ تعالیٰ نے یہ دن دکھایا۔میں تمام مدیران اور مجلسِ ادارت کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ اور امید کرتی ہوں کہ اب اس جریدے کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھیں گے۔اللہ کا شکر ہے کہ اب حالات قدرے بہتر ہیں۔ خوف کی ایک فضا تو ابھی برقرار ہے اور احتیاط بھی ضروری ہے لیکن زندگی رواں دواں ہے۔تعلیمی اداروں کے تعطّل میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے اور گزشتہ چھے(۶) ماہ میں طلبہ کو پھر سے پڑھائی کی طرف راغب کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔اس تمام صورتِ حال میں جو چیز سب سے زیادہ متاثر ہوئی وہ تعلیم ہے۔طلبہ اور اساتذہ گھر بیٹھنے کے سبب آن لائن تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے لیکن اس کے نتیجے میں پڑھا کم اور کاہل زیادہ ہوگئے۔اب دوبارہ عملی میدان میں محنت کی ضرورت ہے۔ اساتذہ کی ذمّے داری مزید بڑھ گئی ہے۔انھیں خود کو بھی تیار کرنا ہے اور طلبہ کو بھی۔دو سال میں جو تعلیمی نقصان ہوا اس کا اِزالہ تو شاید ممکن نہ ہو لیکن کچھ نہ کچھ بہتری کی صورت کی جا سکتی ہے۔

سال ۲۰۲۱ء جاتے جاتے ادبی سرگرمیوں کو بھی بحال کر گیا۔شعبۂ اردو میں دوسرے ممالک سے آئے ہوئے ادیب، نقاد اور شاعروں نے طلبہ کے لیے ایک خوش گوار تاثر پیدا کیا۔باقی کسر" چودھویں عالمی اردو کانفرنس" نے پوری کردی۔جس میں پوری دنیا سے نام ور ادیبوں اور شاعروں نے شرکت کی۔چار دن کی اس کانفرنس نے کراچی کی ادبی رونقیں بحال کردیں۔کراچی کے جملہ ادیبوں اور شاعروں کے ساتھ ساتھ طلبہ، اساتذہ اور دیگر سامعین کے رش نے ثابت کردیا کہ کراچی ایک باذوق ،علم دوست اور مہمان نواز شہر ہے۔

اس سارے منظر نامے اور چار دن کی علم افروز گفتگو میں جو بات سامنے آئی وہ یہ کہ یہ دور ادب میں نئے رجحانات کے داخل ہونے اور گزشتہ سے پیوستہ موضوعات کی نئی تشکیل کا دور ہے۔لفظوں کی نئی معنویت سامنے آ رہی

ہے۔مصروفیات کی زیادتی اور مسائل کے انبار نے ادیب کے مشاہدے میں اک نیا مزاج اور وسعت پیدا کردی ہے۔فرد نفسیاتی کیفیات اور ہیجان کا شکار ہے،خارج اور داخلی کیفیات کا یہ امتزاج ادب کو نئے رنگ سے متعارف کروا رہا ہے۔کورونا، قرنطینہ،مہنگائی، بے بسی، حاکمیت اور بدعنوانی جیسے بے شمار الفاظ اپنی معنویت کو نیا رنگ دے رہے ہیں ۔ امید ہے کہ ادب کے اس نئے رنگ کو جذب کرنے والے بھی موجود ہوں گے جو تخلیق کے نئے پیکر تراشیں گے۔ ادب کی کئی جہات مثلاً شاعری اور ناول میں بہت عمدہ کام سامنے آرہا ہے نئے لکھنے والوں کے کچھ بہت اچھے ناول منظرِ عام پر آئے لیکن مختصر افسانے ،نظری اور عملی تنقید کے میدان میں کچھ جمود طاری ہے ۔اس میدان میں نئے لکھنے والوں کی کمی کو شدّت سے محسوس کیا جارہا ہے ۔گو کہ کچھ ادیب جو گذشتہ دہائی سے تواتر سے لکھ رہے ہیں اور کئی بہت اچھے کام سامنے آئے ہیں ۔پھر بھی نوآموز لکھنے والوں کی تربیت کی ضرورت ہے۔ تاکہ ادب کا حال ہی نہیں مستقبل بھی محفوظ ہو سکے۔اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ نیا سال ادب کے لیے بھی اور نئے اور پرانے لکھنے والوں کے لیے بھی امید کے نئے رنگوں سے مزین ہو۔آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیرِ اعلیٰ)